UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **October/November 2008**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

5192136733

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔
تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
سٹیپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے منسلک کریں۔

This document consists of **9** printed pages and **3** blank pages.

SP (SM/TL) T53881/6
© UCLES 2008

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

https://xtremepape.rs/

PART 1: Language Usage

Vocabulary

نیچے دیئے ہوئے الفاظ سے اردو میں مکمل جملے بنائیں۔

1 تین جملے اس طرح بنائیں، جن سے نیچے دیے ہوئے الفاظ کے معنی واضح ہو جائیں۔

تقدیر آزمانا۔ زخموں پر نمک چھڑکنا ۔ ٹھوکریں کھانا [3]

2 دو جملے اس طرح بنائیں، جن سے نیچے دیے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہو جائے۔

ہاتھ پھیلانا ۔ ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا [2]

Sentence Transformation

نیچے دیئے گئے جُملوں کو فعل ماضی (Past tense) میں تبدیل کریں۔

اپنے جواب جواب کی کاپی (Answer Booklet) میں لکھیے۔

مثال: آج خالہ جان کے یہاں ہماری دعوت ہے۔

کل خالہ جان کے یہاں ہماری دعوت تھی۔

3 آج موسم بہت خوشگوار ہے۔

[1]..

4 تصویروں کی نمائش دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

[1]..

5 باورچی خانے سے کھانا جلنے کی بو آ رہی ہے۔

[1]..

6 ہم دونوں یونیورسٹی میں ایک ہی مضمون پڑھیں گے۔

[1]..

7 اپنی جلد بازی میں وہ سارے کیے کرائے پر پانی پھیر دے گا۔

[1]..

https://xtremepape.rs/

Cloze Passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیے گئے ہیں۔

سوال نمبر 8 سے 12 تک خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر

جواب کی کاپی (Answer Booklet) میں ترتیب سے لکھیں۔

کوئی بھی کہانی صرف ایک کہانی ہی نہیں ہوتی بلکہ کئی کہانیوں کا ___8___ ہوتی ہے۔

اکثر اس کہانی کا اختتام ایک اور کہانی کو جنم دیتا ہے اور مزید کہانیوں کی ___9___ ہوتی ہے۔

ان میں سے کچھ تلخ، کچھ کھٹی میٹھی اور کچھ ___10___ واقعات سے بھرپور ہوتی ہیں۔ کہانیوں

کو چُننے میں پڑھنے والے کے ذوق کا بڑا ___11___ ہوتا ہے۔ انہیں پڑھنے سے لوگ تھوڑی

دیر کے لیے ہی سہی اپنی اُلجھنوں سے ___12___ تو پاتے ہیں۔

چاہت ۔ اصلی ۔ شروعات ۔ پرانی ۔ نجات ۔ نفرت ۔ کہنا ۔ طریقہ ۔ احساس ۔ پُر اسرار ۔ اکٹھا ۔ عمل دخل ۔ حیران ۔ تکلیف ۔ مجموعہ ۔

[5]

https://xtremepape.rs/

PART 2: Summary

نیچے دی گئی عبارت کو پڑھیے اور دیے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیں۔

کیلا ایک ایسا پھل ہے جو دنیا کے ہر خطّے میں یکساں مقبول ہے۔ اس کا درخت ۸ سے ۱۸ فٹ تک لمبا ہوتا ہے اور تنا دوسرے درختوں کی طرح لکڑی کی مانند سخت نہیں ہوتا۔ اس میں پتوں کے علاوہ کوئی شاخ نہیں ہوتی۔ اس کی کئی اقسام ہیں۔ بعض بڑے اور بعض چھوٹے ہوتے ہیں۔ بعض میں بیج ہوتے ہیں اور بعض میں بالکل نہیں ہوتے۔ رنگت میں کچھ پیلے، کچھ ہرے اور کچھ لال ہوتے ہیں۔ کیلا غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس میں کیلشیم، میگنیزیم، فاسفورس، گندھک، فولاد اور آئیوڈین خاصی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس میں پروٹین اور چربی کم ہوتی ہے جبکہ نشاستہ کافی مقدار میں موجود ہوتا ہے جو جسم کو توانائی دیتا ہے۔

طبّی لحاظ سے کیلا کئی خوبیوں کا حامل ہے اور کئی امراض کے لیے مفید ہے، خصوصاً پیچش کے لیے۔ اس کے درخت کے تمام حصّے دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں مثلاً کیلے کی جڑ، پھلیاں اور پتّے وغیرہ۔ کھانسی خواہ خُشک ہو یا بلغمی، کہتے ہیں کہ اس کے خُشک پتّے کو جلا کر تھوڑا سا نمک ملا کر چٹانے سے دور ہوجاتی ہے۔ قدیم زمانے سے خواتین رنگ کو نکھارنے اور داغ دھبے دور کرنے کے لیے اس کے گودے میں خربوزوں کے بیج پیس کر چہرے پر لیپ کرتی رہی ہیں۔

سانپ کے زہر کو زائل کرنے کے لیے پرانے زمانے میں حکیم درخت کے تنے کا رس نکال کر فوراً مریض کو پلا دیا کرتے تھے جس سے زہر کا اثر زائل ہونا شروع ہوجاتا تھا۔ طبّی علم کے مطابق سانپ کیلے کے درخت کے قریب نہیں جاتے سوائے ایک خاص قسم کے سانپ کے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس میں سانپ کا زہر ختم کرنے کا کوئی جز موجود ہے۔

آج کل کیلے کے درخت میں ایک ایسی بیماری پیدا ہو رہی ہے جس کا کوئی علاج نہیں اور یہ ڈر ہے کہ کہیں یہ پھل مستقبل میں ناپید نہ ہوجائے۔

© UCLES 2008

https://xtremepape.rs/

اوپر دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

13 (i) بناوٹ/ساخت

(ii) غذائیت

(iii) بطور دوا

(iv) جِلد کا نِکھار

(v) کیلے کا مستقبل

[10]

https://xtremepape.rs/

PART 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیں اور پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

قلوپطرہ کے بارے میں بہت سی روایات ہیں۔فلموں اور رومانی ناولوں نے اسے ایک حسین ملکہ کے روپ میں پیش کیا ہے جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔شکل وصورت تو اُسکی معمولی تھی لیکن خداداد ذہانت اور علمی قابلیت نے اس کی شخصیت میں چار چاند لگا دیے تھے۔فلسفہ،ادب،موسیقی،مصّوری اور طب کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اُسے چھ زبانوں پر عبور بھی حاصل تھا۔ وہ اپنے اندازِ گفتگو سے دوسروں کا دل موہ لیتی تھی۔

حکومت کی باگ ڈور سنبھالتے ہی اس کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ دریائے نیل میں پانی کم ہونے کے باعث ملک کو قحط کا سامنا کرنا پڑا۔ یہی اس کے زوال کا سبب بنا۔ اُس کے بھائی نے جو مِصر پر تنہا حکومت کرنے کے خواب دیکھ رہا تھا، رعایا کو قلوپطرہ کے خلاف کر کے اُسے مِصر چھوڑ کر شام جانے پر مجبور کر دیا۔

رومی حکمران سیزر نے مِصر میں داخل ہوتے ہی قلوپطرہ اور اُس کے بھائی کو حاضری کا حکم دیا۔ اُس کا مقصد ان دونوں میں مصالحت کروانے کا تھا۔قلوپطرہ کو بخوبی اندازہ تھا کہ اُس کا بھائی اُس کو قتل کرنے کی پوری کوشش کرے گا، اس لیے اس نے خود کو ایک قالین میں لپیٹ کر اپنے آپ کو سیزر کے سامنے پیش کیا۔جس انوکھے انداز سے وہ قالین میں سے نکلی اُسے دیکھ کر سیزر مسحور ہو گیا۔

قلوپطرہ کو جب سکون سے حکومت کرنے کا موقعہ ملا تو اُس نے اپنے رفاہی کاموں سے رعایا کا دل جیت لیا۔ کسانوں کے ٹیکس معاف کیے جس سے کاشت میں اضافہ اور ملک کی خوشحالی میں استحکام پیدا ہوا۔عوام کا خلوص اور وفاداری حاصل کرنے کے لیے اُس نے عوامی زبان میں گفتگو کو اپنایا۔ پہلے حکمران ایسا نہیں کر پائے۔

اپنے شوہر انٹونی کی موت کے بعد زندگی سے دل برداشتہ ہو کر کئی دفعہ اُس نے خودکُشی کی کوشش کی۔ آخر کار اس مقصد کے لیے اُس نے خود ایک زہریلے سانپ کا انتخاب کیا جو اُس کی موت کا سبب بنا۔

https://xtremepape.rs/

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

14 فلموں اور کہانیوں سے اس کا جو تاثر ملتا ہے وہ حقیقت سے کس حد تک مختلف ہے؟ [2]

15 دریائے نیل میں پانی کی کمی کا اثر ملک اور ملکہ دونوں پر کیسے پڑا؟ [3]

16 سیزر نے قلوپطرہ کو کیوں بلوایا اور اس کے آنے کا اس پر کیا اثر پڑا؟ [2]

17 اُس نے کس طرح اپنی رعایا کا دل جیتا؟ [3]

18 اس کی خودکشی کی وجہ کیا تھی اور کس طرح اس میں کامیاب ہوئی؟ [2]

19 عبارت سے آپ کو قلوپطرہ کی شخصیت کا کیا تاثر ملتا ہے؟ [3]

© UCLES 2008

https://xtremepape.rs/

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

زمانہء قدیم سے انسان تفریح کا سامان ڈھونڈتا آیا ہے۔ پہلے زمانے میں گاؤں کے لوگ رات کا کھانا کھا کر دن بھر کی تھکن دور کرنے چوپال میں جمع ہو جاتے تھے۔ ماہر قصّہ خواں موجود ہوتا تھا۔ کہانیاں سنائی جاتی تھیں۔ کچھ فرضی ہوتی تھیں اور کچھ حقیقی۔ پشاور کا بازار قصّہ خوانی آج بھی بیتے دنوں کی یاد دلاتا ہے۔ رات کو بچے سونے سے پہلے دادی اماں کے گرد گھیرا ڈالتے۔ کہانی کی شروعات ''کسی ملک میں ایک بادشاہ تھا۔ ہمارا تمہارا خدا بادشاہ'' ننھے منّے بچوں کی دلوں میں تجسّس اور اشتیاق کی لہر دوڑا دیتی۔ کہانی خواہ فرضی ہو یا اصلی۔ دادی اماں کی زبانی ہو یا قصّہ خواں کی۔ ایک بات طے تھی کہ اچھائی کا انعام اور بُرائی کی سزا ضرور ملے گی۔ اس طرح کہانی نہ صرف ذہنی تفریح مہیا کرتی بلکہ اصلاحی پہلو بھی رکھتی تھی اور ایک دوسرے کو قریب لانے کا ذریعہ بھی تھی۔

پھر کہانیوں کا سلسلہ ختم ہوا۔ تھیٹر، فلمیں اور ٹیلی ویژن وجود میں آئے اور اب کمپیوٹر کا دور ہے۔ یہ ایک حیرت انگیز ایجاد ہے۔ لگتا ہے پوری دنیا ایک ڈبے میں سمٹ آئی ہو۔ کسی بھی قسم کی معلومات حاصل کرنا چاہیں، بحث مباحثہ میں حصّہ لینا چاہیں، پیغام بھیجنا یا راستہ معلوم کرنا چاہیں۔ صرف بٹن دبانے کی ضرورت ہے۔ بچوں کیلیے بھی نہ صرف معلوماتی بلکہ دماغی نشوونما اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں بڑھانے والے گیمز ہیں۔

اس کے ساتھ نقصانات کی فہرست بھی طویل ہے۔ مسلسل استعمال سے خصوصاً بچوں میں جسمانی نقائص پیدا ہونے اور بینائی پر اثر پڑنے کے قوی امکانات ہیں۔ بچے اُن تجربات سے بھی محروم رہتے ہیں جو اُن کی نشوونما کا اہم حصّہ ہیں، مثلاً ہم عمر بچوں کے ساتھ کھیل کود، کتابوں کا مطالعہ، وغیرہ۔ اِس کے علاوہ غلط ویب سائٹس اخلاقی اقدار و کردار پر بھی منفی اثرات ڈالتی ہیں۔

حقیقت تو یہ ہے کہ نئی ایجادات فائدہ مند کم اور نقصان دہ زیادہ ثابت ہوتی ہیں۔

https://xtremepape.rs/

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

20 گاؤں کے لوگوں کی تفریح کا کیا ذریعہ تھا؟ [2]

21 کہانیاں اصلاحی پہلو کس طرح رکھتی تھیں؟ [2]

22 قصہ خوانی کا فن کیوں ختم ہوا؟ [2]

23 کمپیوٹر کو حیرت انگیز ایجاد کیوں کہا گیا ہے؟ کوئی تین باتیں لکھیے۔ [3]

24 کمپیوٹر بچوں کی نشو ونما پر کیا منفی اثرات ڈال سکتا ہے؟ [3]

25 نئی ایجادات کے بارے میں مصنف کی رائے سے آپ کس حد تک متفق ہیں؟ [3]

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

https://xtremepape.rs/